© rasailojaraid.com

خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ

(۱) ادارہ میں توسیعی خطبات کا سلسلہ بڑی باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے، مئی ۱۹۸۶ء کی آخری تاریخوں میں ڈاکٹر کبیر احمد جائسی (ریڈر اسلامک اسٹڈیز مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) نے اپنا مقالہ "ایک قدیم فارسی تفسیر کا مطالعہ" پیش کیا۔ جون کے شروع میں پروفیسر عبدالحق انصاری (ادارہ بحوث اسلامیہ ریاض) نے "تصوف مجدد الف ثانی کے مکتوبات کی روشنی میں" کے عنوان پر لکچر دیا، جولائی میں پروفیسر نجات اللہ صدیقی (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز مسلم یونیورسٹی) کا لکچر تھا۔ موصوف کے لکچر کا عنوان تھا "عصر حاضر میں اسلامیات پر تحقیق کے تقاضے" ۱۲ راگست کو پروفیسر محمد اسلم (شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور) نے "اسلامی تاریخ نگاری کے مسائل" کے عنوان پر لکچر دیا، پروفیسر موصوف ہی نے ۲۹ راگست کو "پاکستان میں اسلامیات کا مطالعہ" کے عنوان سے دوسرا لکچر دیا۔ ان تمام پروگراموں میں حسب روایت سوال و جواب کا مفید سلسلہ بھی رہا جس سے مختلف گوشے کھل کر سامنے آئے۔ ادارہ کے ارکان اور طلباء کے علاوہ بڑی تعداد میں یونیورسٹی کے اساتذہ طلباء اور دیگر اہلِ علم ان محاضرات میں شریک رہے انشاء اللہ یہ سلسلہ اسی باقاعدگی سے چلتا رہے گا۔

(۲) مولانا سید احمد عروج قادریؒ کے سانحۂ ارتحال کو دینی اور علمی حلقوں میں بڑی شدت سے محسوس کیا گیا ہے۔ مولانا ادارہ کے بنیادی ممبران میں تھے اب ان کی جگہ جناب سید یوسف صاحب (سکریٹری جماعت اسلامی ہند) کو ادارہ کا ممبر منتخب کیا گیا ہے۔

(۳) مولانا عروج صاحب ماہنامہ زندگی نو کے مدیر بھی تھے ان کے بعد اب اس رسالہ کی ذمہ داری بھی ادارہ کے ارکان ہی پر ڈالی گئی ہے۔ مولانا سید جلال الدین عمری اس کے مدیر اور مولانا سلطان احمد اصلاحی معاون مدیر ہوں گے۔ اللہ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ اپنے سابقہ علمی معیار کو نہ صرف یہ کہ قائم رکھے بلکہ ترقی دے۔

(۴) تصنیفی تربیت کے پروگرام کے تحت اس وقت تین طلباء زیر تربیت ہیں۔ طلباء کی علمی مجلسیں بھی ہوتی ہیں جس میں یونیورسٹی کے بعض طلباء بھی شریک ہوتے ہیں۔

(۵) اشاعتی پروگرام کے تحت حکیم الطاف احمد اعظمی صاحب کی کتاب "ایمان و عمل کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرآنی تصور شائع ہوچکی ہے۔ مسلمان عورت کے حقوق کے بعد مولانا جلال الدین عمری صاحب کی کتاب "مسلمان خواتین کی ذمہ داریاں" بھی مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی سے طبع ہوگئی ہے۔ یہ کتاب مسلمان خواتین کی سماجی، معاشرتی اور دینی ذمہ داریوں کو قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کرتی ہے۔ ان ذمہ داریوں کی طرف کم توجہ کی جاتی ہے اس لیے یہ مختصر سی کتاب وقت کی ایک اہم ضرورت پوری کرتی ہے۔

ادارہ تحقیق سے بھی یہ کتاب حاصل کی جاسکتی ہے۔ قیمت تین روپئے۔

اب ڈاکٹر عبید اللہ فراہی ریڈر شعبہ عربی لکھنؤ یونیورسٹی کی تحقیقی کتاب 'تصوف - ایک تجزیاتی مطالعہ' کی اشاعت پیش نظر ہے۔ (شعبہ اطلاعات)

ایک ضروری اعلان

جنوری ۱۹۸۷ء سے تحقیقات اسلامی کے ایک شمارہ کی قیمت ۸ روپئے ہوگی اور سالانہ چندہ تیس ۳۰ روپئے ہوگا۔ طباعت اور ڈاک کے اخراجات میں روزافزوں اضافہ کی وجہ سے سب ہی رسائل نے اپنی قیمتوں میں کافی اضافہ کردیا ہے۔ تحقیقات اسلامی کے لیے بھی یہ اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ امید ہے مجلہ کے قدرداں اس معمولی سے اضافہ کو بخوشی برداشت کریں گے اور ان کا تعاون مستقل جاری رہے گا۔

منیجر سہ ماہی تحقیقات اسلامی

© rasailojaraid.com